بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۴۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۷ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۔ یکم رجب ۱۳۸۵ھ ۔ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۴۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ اکتوبر۔ آج حضرت اقدس کو ضعف اور جسم پر پھوڑوں کی وجہ سے غنودگی رہی۔ عرصہ کے بعد طبیعت قدرے بہتر ہوئی پھوڑوں میں آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے کچھ خفیف فرق پڑا ہے مگر عام حالت ابھی تسلی بخش نہیں۔ احباب جماعت خاکسار کی خاص تحریک دعا کے مطابق دعاؤں اور صدقات کا انتظام فرماویں تا اللہ تعالےٰ اپنا فضل اور رحم فرمائے اور حضور کو جلد از جلد اس سخت مرض سے کامل شفا عطا فرماوے آمین اللّٰھم آمین

قومی دفاع کو مستحکم کرنے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیے

ہمیں جو عظمت حاصل ہوئی ہے اس کا پوری طرح تحفظ کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے

دن رات محنت کیجئے کہ بیرونی حملے کو پسپا کرنے کیلئے یہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے

قوم کے نام صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا پیغام

"ہمیں قومی دفاع کو مستحکم کرنے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہیئے کیونکہ ہماری جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی ہمیں اپنی پیداوار بڑھانے کے لئے ایک مضبوط معاشی بنیاد قائم کرنے کے لئے اور اپنے ملک کے استحکام کے لئے دن رات محنت کرنی چاہیئے کیونکہ کسی بیرونی حملے کو پسپا کرنے کے لئے یہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ دفاعی فنڈ میں دی ہوئی چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی بہتر سے بہتر طریق پر صرف ہو رہی ہے۔"

"قوت اور اتحاد کا راز پا کر پاکستانی قوم سربلند اور سرفراز ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ جو عظمت ہمیں حاصل ہوئی ہے اس کا پوری طرح تحفظ کریں اور اللہ تعالےٰ پر کامل بھروسہ اور اپنے مقصد کی صداقت پر ایمان رکھتے ہوئے اپنے عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے مسلسل جدوجہد کرتے رہیں۔" (ماہانہ نشری تقریر)

اخبار احمدیہ

○ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے سالانہ انتخابات انشاء اللہ العزیز ۲۹ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں ہوں گے۔ لاہور کے مقامی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تمام احمدی طلباء ان میں شرکت فرمائیں۔
صدر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور

○ ربوہ ۲۶ اکتوبر۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل عرصہ سے بلڈ پریشر کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ آج کل اس تکلیف میں تو خاصی کمی ہے۔ مگر عام کمزوری اور نقاہت بہت محسوس ہوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

○ ربوہ ۲۶ اکتوبر۔ محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے صاحبزادے طاہر محمود صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ انہیں گردے میں پتھری کی تکلیف ہے۔ جس کے لئے اپریشن کرانا پڑے گا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

○ میرے بھتیجے عزیز ڈاکٹر رشید احمد یوسفی بی۔ ایس سی۔ ایم بی بی ایس حال لنڈن کو مورخہ ۷-۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچہ کا نام ظفر اقبال رکھا گیا ہے۔ احباب بچہ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں
(عبدالواحد نائب ناظر بیت المال)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے

کہ

تم اپنے فرائض کو پوری طرح ادا کرو اور قربانیوں میں استقلال دکھلاؤ

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی سنت پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ ہی

اتار چڑھاؤ کے زمانے

آتے رہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ساری تاریخ اس پر شاہد ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دعوائے نبوت فرمایا تو مخالفت کے لحاظ سے وہ وقت خطرناک تھا۔ پھر جب صحابہؓ کی جماعت بڑھنی شروع ہوئی اور نبوت کے چوتھے سال ہجرت حبشہ ہوئی تو وہ کیسا خطرناک وقت تھا۔ پھر وہ کیسا خطرناک وقت تھا جب مدینہ کی طرف ہجرت اولیٰ ہوئی۔ جس میں کچھ صحابہؓ مکہ کے مشرکین کے ظلم و ستم سے تنگ آکر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔ پھر وہ کیسا خطرناک وقت تھا جب آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو

مکہ کی ایک چھوٹی سی وادی میں

محصور ہونا پڑا اور مکہ کے رہنے والوں کی طرف سے آپؐ کا بائیکاٹ کر دیا گیا اس وقت کی مشکلات ایسی تھیں کہ ان کی تاب نہ لا کر حضرت خدیجہؓ اور آپؐ کے چچا حضرت ابوطالب فوت ہو گئے۔ جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو شدید صدمہ ہوا۔ پھر وہ کیسا خطرناک وقت تھا جب آپؐ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔ پھر جنگ بدر کا وقت کیسا خطرناک تھا۔ جنگ احد کا وقت کیسا خطرناک تھا۔

جنگ احزاب کا وقت

کیسا خطرناک تھا۔ پھر وہ کیسا خطرناک وقت تھا جب رومی فوج مسلمانوں کے مقابلہ میں کھڑی ہو گئی۔ پھر ارتداد کا وقت آیا تو وہ کیسا خطرناک تھا۔ غرض ہر وقت ایسا تھا جب لوگوں نے یہ سمجھا کہ اب یہ جماعت ختم ہو گئی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر خطرہ کے بعد اسلام کو اور زیادہ عروج بخشا۔ غرض سچائی کی ہمیشہ مخالفت ہوئی ہے اور ہوتی رہے گی۔

سچائی کے معنی

ہی یہ ہیں کہ لوگوں کے خیالات کے خلاف بات پیش کی جائے اور جب کسی زمانہ یا ملک یا قوم کے خیالات کے خلاف بات پیش کی جائے۔ تو لازماً وہ بات انہیں بُری لگے گی۔ ہم امریکہ میں جاتے ہیں تو وہاں جا کر بھی یہی کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام جن کو تم اپنا خدا سمجھتے ہو وفات پا چکے ہیں۔ وہ ایک انسان تھے اور سرینگر میں آپؑ کی قبر ہے۔ ہم وہاں جا کر بھی یہی کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نبوت کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اب عیسائیوں کو مسلمان ہو جانا چاہئیے۔ انگلستان جاتے ہیں تو وہاں بھی یہی کہتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ان کا مخالفت کرنا ایک لازمی امر ہے۔ میں جب انگلستان گیا تو ہماری طرف سے اسلام کی تائید میں کچھ لٹریچر شائع کیا گیا۔ اور جماعت کے دوستوں نے ایک جگہ جہاں سینٹ پیٹر کا گرجا تھا اسے تقسیم کیا۔ اس گرجا میں لارڈ اور نواب ہی آتے ہیں۔ جب لٹریچر تقسیم کیا گیا تو بعض لارڈ اور نواب ایسے تھے جنہوں نے آستینیں چڑھا لیں اور لڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔ حالانکہ عیسائی خود ساری دنیا میں عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اگر ہم نے ان کے گرجا کے سامنے اپنا لٹریچر تقسیم کر دیا تو کیا اندھیر ہو گیا۔ لیکن وہ لوگ جوش میں آ گئے اور اس بات کو برداشت نہ کر سکے کہ ہم ان کے ملک میں اسلام کی تبلیغ کریں۔ دراصل جہاں تک کمزور انسانی فطرت کا تعلق ہے۔ یہ لازمی بات ہے کہ ہماری ہر جگہ مخالفت ہو گی۔ مگر اصل

دیکھنے والی بات یہ ہے

کہ کیا ہماری نیتیں خدا تعالیٰ کی نیت سے مل گئی ہیں۔ دنیا میں تغیر تبھی پیدا ہوتا ہے جب انسان کی نیت خدا تعالیٰ کی نیت سے مل جائے لیکن ہماری طرف سے اس بارہ میں بڑی کوتاہی ہو رہی ہے میں نے بالعموم دیکھا ہے کہ جب خطرہ پیدا ہو جماعت احمدیہ بیدار ہو جاتی ہے اور جب امن قائم ہو جائے تو بیٹھ جاتی ہے۔ حالانکہ اگر امن اور خطرہ دونوں حالتوں میں جوش قائم رہے تب ہمیں کامیابی نصیب ہو سکتی ہے۔ اگر امن میں بیٹھ جاتی ہے اور خطرہ پیدا ہو تو بیدار ہو جاتی ہے تو ہماری کامیابی میں دیر لگ جائے گی۔ کیونکہ اگر ہم سوتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہمارے لئے جاگتا ہے تب بھی ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اور اگر ہم جاگتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کو ہماری کمزوریوں کی وجہ سے ہماری طرف توجہ نہیں۔ تب بھی ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ہماری کامیابی تبھی ہو گی جب ہمارے نیک اعمال کو دیکھتے ہوئے خدا تعالیٰ بھی فیصلہ کرے کہ اس نے ہمیں کامیاب کرنا ہے اور ہم بھی بیدار اور ہوشیار ہوں اور اپنے فرائض کو ادا کرنے والے ہوں۔ پس اپنے اندر بیداری پیدا کرو اور قربانیوں میں ایسا استقلال دکھاؤ کہ خدا تعالیٰ کے سامنے تم یہ کہہ سکو کہ ہم نے جہاں قدم مارا تھا اس سے پیچھے نہیں ہٹے بلکہ آگے بڑھے ہیں۔ دلوں کو بدلنا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جب ہم ہر قدم آگے بڑھاتے چلے جائیں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے نازل ہوں گے۔ اور اس کی نصرت ہمیں حاصل ہو گی جو ہمیں کامیاب و کامران کر دے گی۔ عیسائیت کو دیکھ لو تین سو سال تک عیسائیوں نے مصائب اور تکالیف برداشت کیں۔ آخر تین سو سال کے بعد ایک بادشاہ کے دل پر فرشتہ نازل ہوا اور وہ عیسائی ہو گیا۔ بادشاہ عیسائی ہوا تو اس ملک کے سب لوگ عیسائی ہو گئے اور ایک دو سال میں سارے یورپ پر ان کا قبضہ ہو گیا۔ تمہاری تبلیغ کیا ہے۔ تم کبھی یہاں اسلام کی تبلیغ کرتے ہو اور کبھی وہاں تبلیغ کرتے ہو۔ یہ تو صرف جھنڈا کھڑا کرنے والی بات ہے۔ جھنڈا گاڑنا

خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں

ہے اور جب خدا تعالیٰ جھنڈا گاڑنے پر آتا ہے تو یکدم لوگوں کے دلوں میں ایک بیداری کی لہر پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ ہدایت کی طرف توجہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ دیکھ لو تیرہ سو سال تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم توحید کے لئے وعظ و نصیحت کرتے رہے مگر لوگ ایمان نہ لائے۔ لیکن فتح مکہ کے بعد قبائل کے قبائل اسلام میں داخل ہونے شروع ہوئے اور چند ماہ کے اندر اندر عرب کی اکثریت مسلمان ہو گئی۔ پس جب خدا تعالیٰ فتح دینے پر آتا ہے۔ تو وہ اس طرح دلوں کو بدل دیتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ تم اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کرو جس کے بعد خدا تعالیٰ کامیابی دیتا ہے۔ اس سے پہلے نہ تم کسی کی تعریف پر خوشی مناؤ اور نہ کسی کی مخالفت سے گھبراؤ۔ دنیا میں ہمیشہ دو فریق ہوتے ہیں نہ سب لوگ مخالف ہوتے ہیں اور نہ سب لوگ موافق ہوتے ہیں۔ صرف چند لوگ مخالف ہوتے ہیں جو دوسروں کو جوش دلا دیتے ہیں۔ وہ بھی ان کی ہاں میں ہاں ملانے لگ جاتے ہیں۔ یہ لوگ اس قابل نہیں ہوتے کہ ان پر ناراضگی کا اظہار کیا جائے بلکہ اس قابل ہوتے ہیں کہ ان کے لئے دعا کی جائے کہ خدا تعالیٰ ان پر رحم کرے اور انہیں ہدایت دے تا کہ وہ برے کاموں سے نجات پا جائیں۔

درس الحدیث

جہاد کی عظمت اور اس کی اقسام

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

(۲۰)

عن عبد اللہ بن حبشیؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل ای الاعمال افضل قال طول القیام قیل فای الصدقۃ افضل قال جھد المقل قیل فای الھجرۃ افضل قال من ھجر ماحرم اللہ علیہ قیل فایّ الجھاد افضل قال من جاھد المشرکین بمالہ ونفسہ قیل فای القتل اشرف قال من اھریق دمہ وعقر جوادہ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل سب سے بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ تہجد کے لئے لمبا کھڑا ہونا۔ دریافت کیا گیا کہ کونسا صدقہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تنگ دست انسان کا پوری ہمت سے صدقہ دینا۔ سوال کیا گیا کہ بہترین ہجرت کونسی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کی محرمات کو کلیتہً ترک کر دیتا ہے اس کی ہجرت بہترین ہے۔ پوچھا گیا کہ کونسا جہاد بہترین ہے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ مشرکوں سے جنگ کرے۔ دریافت کیا گیا کہ کونسا قتل اشرف ہے فرمایا کہ جس کا خون بہایا گیا اور اس کا گھوڑا زخمی ہوا وہ قتل بہترین ہے۔

تشریح:۔ مومنوں کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اعلےٰ ترین خدمت بجا لائیں اور بہترین عمل سرانجام دیں اسی لئے یہ سوالات کئے گئے۔ حضور علیہ السلام نے اعمال کے مغز اور نیکیوں کی روح کی طرف توجہ دلا دی ہے اور بتا دیا ہے کہ اللہ تعالےٰ تو دراصل نیت کو دیکھتا ہے۔

(۲۱)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشھید لا یجد الم القتل الا کما یجد احدکم الم القرصۃ۔ (الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہید کو قتل ہونے کا اتنا ہی درد محسوس ہوتا ہے جتنا کہ تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے کا درد ہوتا ہے۔

تشریح:۔ مومن کو جامِ شہادت نوش کرنے کا جو غیر معمولی شوق ہوتا ہے اس کی وجہ سے اس راہ میں قتل کی اذیت کا اسے خاص احساس نہیں ہوتا۔ جو شاندار نعمتیں اور رضاء الٰہی کا بلند نصب العین اسکے سامنے ہوتا ہے اس کی وجہ سے وہ اس درد میں بھی گونہ راحت پاتا ہے۔

(۲۲)

عن یعلی بن امیۃ قال آذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالغزو وانا شیخ کبیر لیس لی خادم فالتمست اجیرًا یکفینی فوجدت رجلاً سمیت لہ ثلاثۃ دنانیر فلما حضرت غنیمۃ اردت ان اجری لہ سھمہ فجئت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت لہ فقال ما اجد لہ فی غزوتہ ھذہ فی الدنیا والآخرۃ الا دنانیرہ التی تسمی (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت یعلیٰؓ بن امیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنگ کا اعلان فرمایا اور میں بہت بوڑھا تھا میرے پاس کوئی خدمتگار بھی نہ تھا۔ میں نے اپنی جگہ بھیجنے کے لئے اجرت پر آدمی تلاش کیا۔ مجھے ایک شخص مل گیا اس کو میں نے تین دینار دینے طے کئے جب مالِ غنیمت آیا تو میں نے چاہا کہ اس کے لئے اس میں سے حصہ جاری کروں۔ میں نے حضور علیہ السلام کے پاس آکر ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے اس جنگ کے نتیجہ میں دنیا و آخرت میں صرف وہ دینار ہی ہیں جو قرار پائے تھے۔

تشریح:۔ جو شخص محض اجرت یا تنخواہ کی نیت سے جنگ کرتا ہے وہ اسی کا حقدار ہوتا ہے۔ جہاد کا اجر و ثواب یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی غنیمت میں اس کا حصہ نہیں ہوتا انما الاعمال بالنیات۔

حرفِ محرمانہ

ہر آن ہے مُنقلب زمانہ
اُلفت کا سرور جاودانہ

باقی نہ رہے سکندر و جم
باقی ہے نوائے عاشقانہ

تصویرِ عدم جہاں ہے اُس کو
ہے جس کی نگاہ عارفانہ

وصل اُس کا حیاتِ سرمدی ہے
یہ حرف ہے حرفِ محرمانہ

وہ دردِ حسیں وہ دُکھ مُبارک
جو رحمتِ حق کا ہو بہانہ

مومن کا خمیر سادہ لوحی
مُشرک کا مزاج شاطرانہ

وہ عشق سے بے خبر ہے، جس کا
اندازِ نظر ہے تاجرانہ

دُنیا میں خُدا نما، فقط ہے
مامورِ خُدا کا آستانہ

ہر چند ہے پیر کا رواں سخت
رکھتا ہے نگاہِ مشفقانہ!

تادیب کو بزمِ دلبری میں
کافی ہے نظر کا تازیانہ

اعجاز بھی ہے غلامِ ادنیٰ
اے جانِ جہاں! شہِ زمانہ!

اک آہ میں ختم ہو گیا ہے
اُلفت کا دراز تھا فسانہ!!

محمد احمد اعجاز

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۲۔ اکتوبر بروز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں خطبہ جمعہ سے قبل حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے شیخ ناصر احمد صاحب خالد ابن پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے کا نکاح نعیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ سے بعوض مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

عزیز شیخ ناصر احمد صاحب خالد حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں اور نعیمہ بیگم صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت چوہدری محمد الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

افرادِ جماعت کی دو اہم ذمہ داریاں

جملہ افراد کو وصیت کرنی چاہیئے اور اپنی ساری زندگی تقویٰ سے بسر کرنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی اطلاع پاکر رسالہ الوصیت تحریر فرمایا جس میں جماعت کے مستقبل اور سلسلہ کی عظیم الشان ترقی کے ذکر کے ساتھ ساتھ جماعت کو تاکیدی ہدایت فرمائی کہ "دنیا بھر میں اسلام کو قائم کرے۔ اور اس اعلیٰ مقصد کے لئے جو حضور علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد ہے پوری قربانی کرے" حضور تحریر فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے" (الوصیت صفحہ ۹)

جماعتِ احمدیہ کے قیام کا یہ مقصدِ عظیم کس طرح پورا ہو سکتا ہے؟ اور جماعت احمدیہ اس ذمہ داری سے کس طرح سبکدوش ہو سکتی ہے؟ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نرمی اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے کے علاوہ اپنے اس رسالہ میں "خاص گر" بیان فرمائے ہیں۔

(اوّل) یہ کہ جماعت کے سب لوگ تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی اختیار کریں اور اپنے نمونہ سے عملی طور پر دنیا کے لوگوں پر ثابت کر دیں کہ وہ جس درخت کے پھل ہیں اس کی جڑیں گو زمین میں ہیں۔ لیکن اس کی شاخیں آسمانوں کی بلندیوں کو چھوڑ رہی ہیں۔

(دوم) یہ کہ تمام متقی اور مخلص احمدی اپنی آمد اور جائیداد کی اشاعتِ اسلام کے لئے $\frac{1}{10}$ سے کر $\frac{1}{3}$ تک وصیت کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کے اس نظام کو ایک امتحان اور منافقوں کے لئے گراں اور مشکل قرار دیا ہے۔ گویا اس زمانہ کا یہ مالی جہاد ہے۔ جو ایک سچے احمدی کو کرنا چاہیئے۔ حضور علیہ السلام کے ارشاد اور ہدایت کے مطابق تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا اور مسلسل مالی قربانی کرنا ہر احمدی کا فرض ہے اور یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جو قرآن کریم کی اشاعت۔ اسلام کی ترقی اور یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کا مقصد ہے

پس احمدی احباب کو وصیتیں کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احباب کا شکریہ اور درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عظیمن بیگم صاحبہ بنت حضرت منشی عبد العزیز صاحب سنوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو راولپنڈی میں ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پاگئی تھیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور اگلے روز بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی اقتداء میں اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد نے پڑھی۔ اس موقع پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ کے بہت سے بزرگوں اور دوستوں نے ربوہ میں اور راولپنڈی کے احباب نے یہاں مجھ سے اور میرے خاندان کے دوسرے افراد سے بے حد محبت و اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی ضروری انتظامات میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اور دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اسی طرح بہت سے بیرونی احباب نے تعزیتی خطوط اور تاروں کے ذریعے ہماری ڈھارس بندھائی۔ ابھی تک یہ سلسلہ کم و بیش جاری ہے ۔۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ایسے تمام احباب کا بذریعہ خطوط بھی دلی شکریہ ادا کر رہا ہوں اور اب ان سطور کے ذریعہ بھی اپنی دلی ممنونیت کا اظہار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسے احباب کو اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ اور بہترین جزا دے۔ نیز درخواست کرتا ہوں کہ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور ہمارے لئے صبر جمیل اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر قائم اور راضی رہنے کے لئے ہمیں اپنی دعاؤں میں آئندہ بھی یاد رکھیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(نور احمد سنوری۔ دفتر روزنامہ تعمیر راولپنڈی)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجویٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں۔ اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سال کی جمع شدہ رقم کا $\frac{1}{5}$ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی $\frac{4}{5}$ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا کوئی اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال $\frac{1}{5}$ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال $\frac{2}{5}$ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے :-

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات اوّل دوم سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اسی ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار یا یکمشت تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دینگے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں۔ اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال ہی میں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کر دی ہوئی ہے لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ میں صرف دو تین ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور زور سے کریں تا جلسہ سالانہ تک ہر مقامی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جائے اور جن جماعتوں کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہیں وہ بھی وصول ہو جائیں۔

یہ خیال رہے کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے اسی لئے تمام عہدیداروں کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمد ہو۔ اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

(ناظر بیت المال)

درخواست ہائے دعا مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب آف چک نمبر ۱۳۰ ۳۰۵۰۸ ضلع مظفرگڑھ حال فضل عمر ہسپتال ربوہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۲) منشی قدرت اللہ صاحب رتنالوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سمندری ضلع لائلپور کے مقدمہ کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (عبد الکریم خان شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہ)

انقلاب سنہ ۱۹۵۸ء کی ساتویں سالگرہ

ہم ۱۹۵۸ء کا یوم انقلاب منا رہے ہیں منانے کا حق رکھتے ہیں۔ اس کے تقاضوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ہمارا طرز حیات، ہماری صحیح قیادت و سیادت ہمارا جذبہ خودداری ہمیں یوم انقلاب پر توفیق شکر و مسرت نہیں بخشتا بلکہ دنیا کا ہر منصف مزاج اہل نظر محسوس کر رہا ہے کہ پاکستانی قوم نے انقلاب کی حقیقی روح کو سمجھ لیا ہے اور انقلاب کے ثمرات و نتائج کی حقدار یہی قوم ہے۔

آج پاکستان بھر میں انقلاب کی ساتویں سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ایک خاموش لیکن تعمیری انقلاب کا آغاز صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے ہاتھوں ہوا۔ انہوں نے پاکستان کو ایسے وقت میں سنبھالا۔ جبکہ کوئی معجزہ ہی پاکستان کو تباہی سے بچا سکتا تھا۔ انقلابی حکومت نے اختیار و اقتدار سنبھالتے ہی ہر جہتی خرابی کی اصلاح پر توجہ مرکوز کر دی تھی اور تعمیری سرگرمیوں کی طرح بیل اتنی جلدی ڈال دی تھی کہ روز اول جو وعدے عوام سے کئے گئے تھے صرف ایک سال گزرنے پر ان میں اکثر و بیشتر پورے ہو چکے تھے اور انقلاب کی پہلی سالگرہ پر ہی پاکستانی عوام کے دلوں میں یہ اعتماد جڑ پکڑ گیا تھا کہ ایک نئی پرعزم و پراعتماد زندگی کا نیا باب شروع ہو چکا ہے

پہلا یوم انقلاب بڑی امنگوں، آرزوؤں اور مسرتوں کے ساتھ منایا گیا۔ اس لئے کہ پاکستان کا دوسرا پنجسالہ ترقیاتی منصوبہ وقت سے پہلے ہی نہ صرف کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا بلکہ اس منصوبے میں معاشی ترقی کے جو اندازے پیش نظر تھے نتائج ان سے بھی بہتر نکلے۔ اور تیسرے پنجسالہ منصوبے کا آغاز ہو گیا۔ ابھی ہم یوم آزادی کے قریب ہی پہنچے تھے اور ۱۴ اگست کا دن ہم نے پر اعتماد مسرتوں کے ساتھ منایا ہی تھا کہ کشمیر میں بھارت کی جوع الارض اور غرور و باطل کی وجہ سے حالات نہایت سنگین ہو گئے۔ رن کچھ میں اپنی ندامت آمیز شکست و رسوائی کا بدلہ لینے کی غرض سے بھارت نے نہ صرف کشمیر میں بڑے پیمانے پر جنگی نقل و حرکت شروع کر دی۔ بلکہ رن کچھ معاہدے کی تکمیل کو بالائے طاق رکھ کر ایک بڑی مسلح فوج کے ساتھ بغیر کسی اعلان جنگ کے پاکستان کی مقدس سرزمین پر ۶ ستمبر کو ایک بزدلانہ اور وحشیانہ حملہ کر دیا۔

پاکستان اگرچہ بھارتی حکمرانوں کی بدنیتی کا اندازہ لگا چکا تھا کہ اس نے کس طرح کارگل کے علاقے میں پیشقدمی کی۔ پھر کس طرح تمام معاہدوں کو بالائے طاق رکھ کر بین الاقوامی حد کی خلاف ورزی کر کے ضلع گجرات کے سرحدی مواضع اعوان شریف کے بے جرم اور نہتے لوگوں پر گولہ باری کی۔ لیکن پاکستان کو یہ خیال تک نہ تھا کہ بھارت جیسا بڑا ملک جو تہذیب اخلاق کے بڑے بڑے دعوے کرتا رہتا ہے "پنج شیلا" کا موجد ہے اہنسا کو جزو ایمان مانتا ہے۔ ایک بہت بڑی فوج کے ساتھ بے خبری میں اچانک حملہ کر دے گا۔ اسلئے جونہی بھارت کا خوفناک اور جارحانہ حملہ شروع ہوا۔ پاکستان میں قومی زندگی کے تمام اداروں میں تعمیری سرگرمیاں رک گئیں اور پوری قومی زندگی کا رخ جنگ اور میدان جنگ کی طرف مڑ گیا۔ جہاں شہیدوں کے خون کی ضرورت تھی جہاں مجاہدوں اور غازیوں کے عزم و استقلال کی ضرورت تھی۔ جہاں بھارت کے باطل پرست حکمرانوں نے بڑے وسیع اور منظم پیمانہ پر ایک خوفناک حملہ کرنے کی تیاریاں اس منصوبے کے پیش نظر کی تھیں کہ ہنر ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر پاکستان کے مغربی حصے کو فتح کر لیا جائے گا۔ اور پھر مشرقی پاکستان کو فوج سے روند کر پاکستان کو مکمل طور پر فتح کر کے — اکھنڈ بھارت — کے خواب کی تعبیر پوری کی جائیگی۔

دشمن کثیر تعداد اور کثیر مقدار اسلحہ کے ساتھ پوری شدت سے حملہ آور ہوا تھا۔ لیکن پاکستان کے دیدہ بیدار صدر مملکت نے بھانپ لیا کہ دشمن خواہ کیسا ہی قوی ہو اس کے حملے کا انداز بتا رہا ہے کہ وہ بزدل اور نامرد ہے۔ اس لئے انہوں نے ایک کامیاب جنگی جرنیل کی طرح اعتماد و خلوص کے ساتھ اپنی فوج اور اپنی قوم کو پکارا (اور اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے ایک مجاہد اعظم کی طرح بامردی کے تمام تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر ببانگ دہل اعلان کیا کہ بھارت کے جنگ باز حکمرانوں کو جلد ہی معلوم ہو جائیگا کہ انہوں نے کس قوم کو للکارا ہے"

(باقی مث پر)

ہمیشہ اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔

(منیجر)

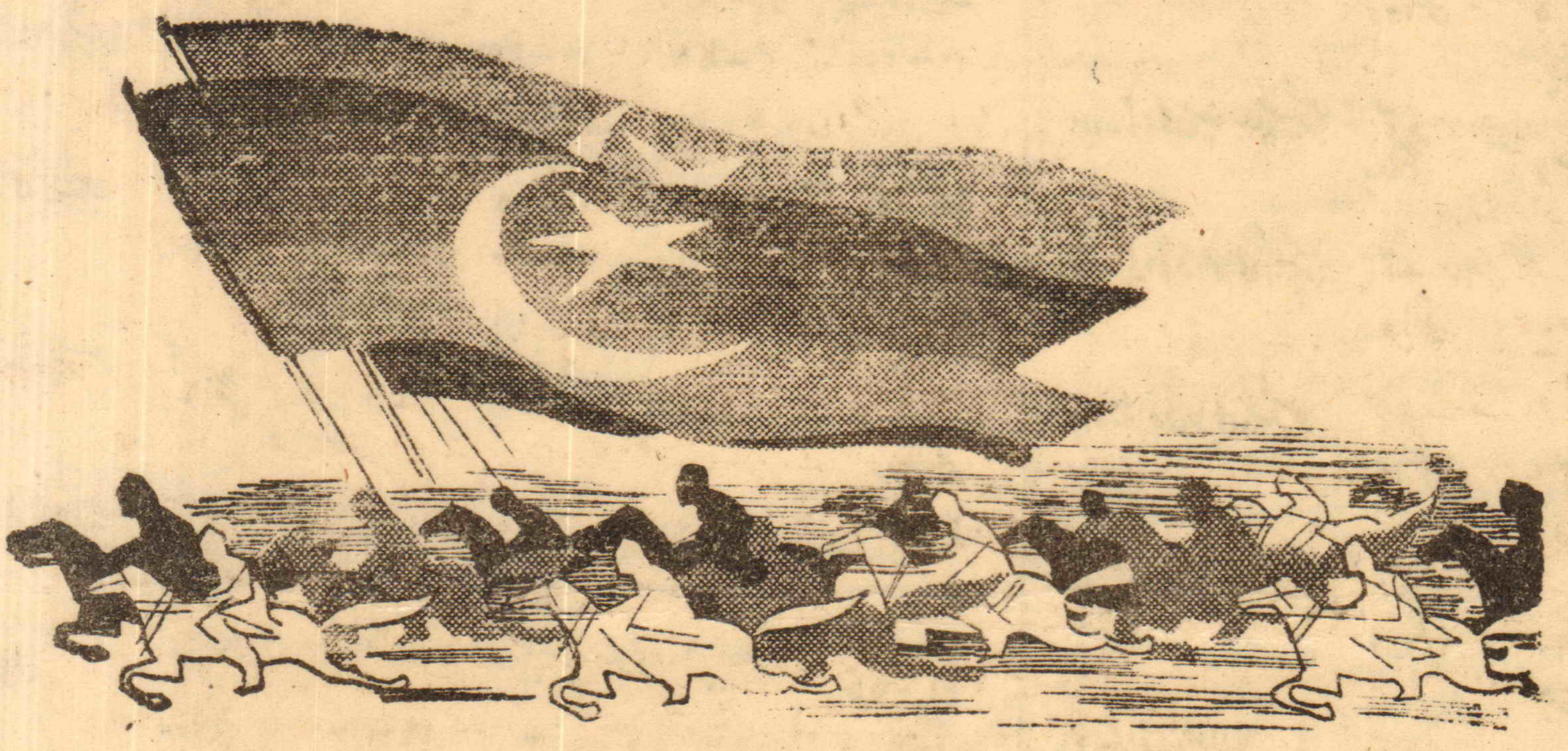

قربانی ہماری روایت ہے

تاریخ اسلام شاہد ہے کہ مسلمان مذہب و ملت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کرتا۔ آج پاکستان کو آپ کے روپیہ کی ضرورت ہے۔ ۵ فیصد دفاعی بانڈ زیادہ سے زیادہ خرید کر ملک کے دفاع میں حکومت کا ہاتھ بٹائیے۔

تاریخ اجراء:- دفاعی بانڈ سلسلہ مورخہ ۰ نومبر ۱۹۶۵ء سے تا اطلاع ثانی جاری کئے جائیں گے

تاریخ واپسی:- رقومات کی واپسی ۰ نومبر ۱۹۷۰ء کو عمل میں آئے گی۔

قیمت اجراء:- بانڈ ایک صد روپے کی مالیت میں ۰ نومبر سے ۵ نومبر ۶۵ء تک جاری ہوں گے اور ازاں بعد تا اطلاع ثانی ایک سو ایک روپے فی صد روپیہ فی ہفتہ کی شرح سے بڑھتی ہوئی قیمت کے مطابق جاری ہوں گے

شرح منافع:- بانڈوں پر ۵ فیصد سالانہ منافع دیا جائے گا جس کی ادائیگی ششماہی بہ مئی اور ۰ نومبر کو کی جائے گی۔ جو لوگ اپنے بانڈوں پر منافع لینے کے خواہاں نہ ہوں وہ درخواست کے ذریعہ ایسا کر سکتے ہیں۔ خالی طور پر "بلا منافع" لکھ دیں اور اس کے نیچے دستخط کر دیں۔

کفالتوں کی صورت:- بانڈ حسب ذیل صورتوں میں جاری ہوں گے:- (۱) اسٹاک سرٹیفکیٹ (۲) پرامیسری نوٹ

درخواستیں:- بانڈوں کے لئے درخواستیں مبلغ ایک صد روپیہ یا اس کے حاصل ضرب میں ہونی چاہئیں جو مندرجہ ذیل مقامات پر وصول ہوں گی۔

الف - اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر واقع کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرا۔

ب - ایسے مقامات پر جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر نہیں ہیں۔ درخواستیں نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخوں میں وصول کی جائیں گی۔

ج - جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر یا شاخیں نہیں ہیں۔ وہاں سرکاری خزانے میں درخواستیں وصول کی جائیں گی۔

طریق ادائیگی:- درخواستوں کے ہمراہ مطلوبہ رقومات نقد یا چیک کی صورت میں ادا ہونی چاہئیں۔

دلالی:- منظور شدہ دلالوں اور بروکروں کو ان بانڈوں کی درخواستوں کی بنا پر جن پر ان کی مہر ثبت ہو جتنے شدہ بانڈ فروخت ہوں ان پر حساب ۱ روپیہ فیصد روپیہ ادا کیا جائے گا۔

قومی بقا کے لئے ہر قسم کی قربانی ضروری ہے

جاری کردہ وزارت ماليات حکومت پاکستان

پاکستان ویسٹرن ریلوے

موسم سرما کے لئے ٹائم ٹیبل ۳۱ - اکتوبر ۱۹۶۵ء سے رائج ہوگا - اہم گاڑیوں میں سے چند گاڑیوں کے اوقات درج ذیل ہیں

		کراچی کینٹ	لاہور	راولپنڈی	پشاور کینٹ
۱ - اپ خیبر میل	آمد	..	۱۹-۴۰	۱-۲۰	۷-۲۰
	روانگی	۲۱-۵۰	۲۰-۱۰	۲-۵۴	..
					کوئٹہ
۳ - اپ بولان میل	آمد	..	..	..	۱-۲۰
	روانگی	۱۴-۴۰	..	..	..
		کراچی شہر	..	..	پشاور کینٹ
۵ - اپ تیزرو	آمد	..	۷-۴۵	۱۴-۴۵	۱۹-۴۰
	روانگی	۱۱-۳۰	۸-۱۰	۱۵-۱۰	..
		کراچی کینٹ			
۷ - اپ تیزگام	آمد	..	۱۱-۳۵	۱۷-۵۵	..
	روانگی	۱۵-۴۰	۱۲-۰	..	
		کراچی شہر	لائل پور	وزیرآباد	سیالکوٹ
۹ - اپ شاہین	آمد	..	۸-۱۷	۱۱-۵۰	۱۳-۱۰
	روانگی	۱۲-۰۰	۸-۳۲	۱۲-۰۸	..
				راولپنڈی	پشاور کینٹ
۱۱ - اپ چناب ایکسپریس	آمد	..	۱۶-۴۰	۴-۵۵	۱۰-۲۰
	روانگی	۱۹-۲۵	۱۶-۵۵	۵-۲۰	..
		کراچی کینٹ	لاہور		
۱۳ - اپ عوامی ایکسپریس	آمد	..	۱۰-۰۵	۱۶-۴۵	۲۱-۲۰
	روانگی	۱۴-۱۰	۱۰-۳۰	۱۷-۱۰	..
		کراچی کینٹ			
۱۵ - اپ کراچی ایکسپریس	آمد	..	۶-۲۰	..	..
	روانگی	۸-۲۵	..	..	..
					روہڑی
۱۷ - اپ لاڑکانہ ایکسپریس	آمد	..	..	..	۲۰-۲۵
	روانگی	۷-۲۰	..	..	..
		کراچی کینٹ			حیدرآباد
۱۹ - اپ مہران	آمد	..	..	..	۲۱-۵۵
	روانگی	۱۹-۰۰	..	..	..
		لاہور			لائل پور
۲۱ - اپ ڈاچی	آمد	..	..	..	۲۱-۰۰
	روانگی	۱۸-۳۵	..	..	..
۲۳ - اپ رچنا	آمد	..	..	..	۱۰-۰۰
	روانگی	۷-۲۵	..	..	..
		کراچی شہر			سکھر
۲۵ - اپ ایکسپریس	آمد	..	..	..	۱۳-۳۰
	روانگی	۴-۴۵	..	..	..
		لاہور			سرگودھا
۲۹ - اپ ایکسپریس	آمد	..	..	..	۲۱-۱۰
	روانگی	۱۵-۵۰	..	..	..
					شورکوٹ روڈ
۳۱ - اپ راوی ایکسپریس	آمد	..	..	..	۲۳-۰۰
	روانگی	۱۷-۵۰	..	..	..

		پشاور کینٹ	راولپنڈی	لاہور	کراچی کینٹ
۲ - ڈاؤن خیبر میل	آمد	-	۲-۱۰	۸-۴۰	۷-۰۰
	روانگی	۲۱-۵۵	۲-۴۵	۹-۱۰	-
		کوئٹہ			
۴ - ڈاؤن بولان میل	آمد	-	-	-	۱۲-۰۰
	روانگی	۱۵-۵۵	-	-	-
		پشاور کینٹ			کراچی شہر
۶ - ڈاؤن تیزرو	آمد	-	۱۲-۲۵	۱۹-۱۰	۱۶-۴۰
	روانگی	۸-۰۰	۱۲-۵۵	۱۹-۳۵	
					کراچی کینٹ
۸ - ڈاؤن تیزگام	آمد	-	-	۱۳-۵۵	۱۰-۱۵
	روانگی	-	۸-۰۰	۱۴-۲۰	-
		سیالکوٹ	وزیرآباد	لائل پور	کراچی شہر
۱۰ - ڈاؤن شاہین	آمد	-	۱۴-۵۰	۱۸-۳۰	۱۵-۲۰
	روانگی	۱۳-۴۵	۱۵-۰۵	۱۸-۴۵	-
		پشاور کینٹ	راولپنڈی	لائل پور	کراچی شہر
۱۲ - ڈاؤن چناب ایکسپریس	آمد	-	۲۲-۴۴	۱۰-۵۰	۹-۰۵
	روانگی	۱۷-۳۵	۲۳-۹	۱۱-۵	-
				لاہور	کراچی کینٹ
۱۴ - ڈاؤن عوامی ایکسپریس	آمد	-	۱۰-۲۶	۱۶-۴۰	۱۳-۰۵
	روانگی	۶-۲۰	۱۰-۵۱	۱۷-۰۵	-
		لاہور			کراچی شہر
۱۶ - ڈاؤن کراچی ایکسپریس	آمد	-	-	-	۲۰-۴۰
	روانگی	۲۲-۳۰	-	-	-
		روہڑی			
۱۸ - ڈاؤن لاڑکانہ ایکسپریس	آمد	-	-	-	۱۸-۰۰
	روانگی	۵-۱۰	-	-	-
		حیدرآباد			کراچی چھاؤنی
۲۰ - ڈاؤن مہران	آمد	-	-	-	۹-۲۰
	روانگی	۶-۳۰	-	-	-
		لائلپور			لاہور
۲۲ - ڈاؤن ڈاچی	آمد	-	-	-	۹-۲۰
	روانگی	۷-۰۰	-	-	-
۲۴ - ڈاؤن رچنا	آمد	-	-	-	۲۰-۲۵
	روانگی	۱۸-۰۵	-	-	-
		سکھر			کراچی شہر
۲۶ - ڈاؤن ایکسپریس	آمد	-	-	-	۲۳-۲۰
	روانگی	۱۴-۲۵	-	-	-
		سرگودھا			لاہور
۳۰ - ڈاؤن ایکسپریس	آمد	-	-	-	۱۰-۳۵
	روانگی	۵-۲۰	-	-	-
		شورکوٹ			لاہور
۳۲ - ڈاؤن راوی ایکسپریس	آمد	-	-	-	۷-۴۵
	روانگی	۲-۳۵	-	-	-

۲ - تمام گاڑیوں کے تفصیلی اوقات کے لئے ۳۱ - اکتوبر ۶۵ء سے شروع ہونے والے ٹائم اور فیئر ٹیبل جو ریلوے بک سٹالوں سے دستیاب ہے کو ملاحظہ فرمایا جائے۔

۳ - نئے ٹائم ٹیبل کی نمایاں خصوصیات لاہور اور شورکوٹ روڈ بذریعہ جڑانوالہ راوی ایکسپریس کا اضافہ، شام کے وقت لائل پور اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے درمیان ایک اضافی پسنجر ٹرین کا چلنا اور لاہور - کمالیہ پسنجر ٹرین کی شورکوٹ روڈ سے اور رتک توسیع شامل ہیں۔

۴ - وہ مسافر گاڑیاں جو اگرچہ ۳۱ - اکتوبر ۶۵ء سے رائج ہونے والے نئے ٹائم ٹیبل میں شامل ہیں لیکن موجودہ ہنگامی حالات کی وجہ سے نہیں چل رہی ہیں۔ مزید اطلاع تک اس تاریخ سے دوبارہ جاری نہیں کی جائیں گی۔

(حمید الدین احمد)
چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

نمبر (77) 701-T/550 مورخہ ۲۰/۱۰/۶۵ INF (L)-2531

بندوق پستول ریوالور اور دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں قریشی محمود الحسن جنرل ملز سٹورز کچہری بازار سرگودھا

اور حق یہ ہے کہ یہ بات صدر ایوب جیسا نامور ہی کہہ سکتا تھا۔ اس لئے کہ اس نے ایک طویل مدت تک پاکستانی افواج کی تنظیم و تربیت ایسے انداز اور معیار سے کی تھی کہ وہ نہ صرف جوانمردی کے جذبات سے سرشار تھی بلکہ ہر حملے کی مدافعت کے لئے سردھڑ کی بازی لگا سکتی تھی اور اس لئے کہ اس نے مسلسل سات برس تک پوری قوم کے مزاج عقلی پر قومی شعور کی پختگی کے لئے ایسے اثرات ڈالنے کی کوشش کی کہ پوری قوم مدافعت وطن کے لئے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن سکتی تھی اور پھر اس لئے کہ موقف کی صداقت اور مقصد کی پاکیزگی نے اس کے دل میں یہ اعتماد پیدا کر دیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت پر اسے پورا یقین تھا۔ دنیا نے چند دنوں کی مدت میں ہی دیکھ لیا کہ اس مرد مجاہد کی للکار۔ دراصل ایک ضیغم باطل شکار کی دہاڑ تھی۔ جس پر ساری قوم اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ ایک فرد واحد کی طرح مدافعت کے لئے اٹھی اور اس طرح (باقی صہ پر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸

ہرستار ٹمبر سٹور
۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

لائلپور ٹمبر سٹور
راجباہ روڈ لائلپور
فون نمبر ۳۸۰۸

۵ ، فیصد کمیشن !

آفتابی سلاجیت منجملہ دیگر فوائد قسم دردوں کے لئے خصوصاً درد کمر وجع المفاصل عرق النساء کے لئے تریاق ہے

قیمت دس تولہ ۵ روپے
بیس تولہ ۷ روپے
اسی تولہ ۲۰ روپے

پتہ:- جڑی بوٹی سپلائی مانسہرہ ضلع ہزارہ

دانت مت نکلوائیے

گوشت خورہ اور مسوڑھوں کی خرابی کیلئے اینٹی پائیوریا -/۱۰
دانتوں کے گھن اور کھوکھلے پن کے لئے
اینٹی کیریز -/۱۰
دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کیور ڈراپس -/۲

لاہور کیور پروڈکٹس ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ مال روڈ
لائلپور کیور پروڈکٹس الفاہید بجلی سٹور کچہری بازار
ربوہ کیور پروڈکٹس ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ بکس گولبازار
تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت حاصل کریں

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ
کے

نئے ماڈل کے چولھے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیں

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

افروڈور !

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری. مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک پندرہ روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میوہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

پاکستان ویسٹرن ریلوے

پاکستان ویسٹرن ریلوے کیلئے نیلامی کرنے والے AUCTIONEER کی تقرری

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ناکارہ اور فالتو ساز و سامان (MATERIALS) کی نیلام فروختگی کے سلسلے میں طویل تجربہ اور شہرت رکھنے والے تسلیم شدہ آکشنرز (نیلامی کرنے والوں) سے مہر بلفوف ٹنڈر جن پر TENDERS FOR CONDUCTING AUCTIONSALES" چسپاں ہو مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر دہندگان کو بڑے سکیل پر (ایک وقت میں -/۵۰،۰۰۰ روپے یا اس سے اوپر) نیلام کرنے کی اہلیت کے سرٹیفکیٹوں کی تصدیق شدہ یا اصل کاپیاں (جن پر دستخط واضح طور پر پڑھے جاسکیں) دکھا کر چیف کنٹرولر آف سٹورز پاکستان ویسٹرن ریلوے کی تسلی کرنا ہوگی۔

۳۔ ٹنڈر فارم اور دیگر ایگریمنٹ کی کاپیاں شرائط ٹنڈر یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو آر کراچی چھاؤنی سے بادائیگی قیمت -/۵ روپے بمع ۵۰ پیسے برائے ڈاک آوٹ سٹیشن مل سکتے ہیں۔ ڈاک کی ٹکٹیں ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کی جائیں گی۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر فارم فروخت نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ ٹنڈر جات ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء کے ۸ بجے دن تک ہر حالت میں دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز کو پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ اسی دفتر میں اسی دن ۸½ بجے دن ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں موجود ہونا پسند کریں گے۔

۵۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو مجوزہ فارم میں ایگریمنٹ کرنا ہوگا اور -/۲۵،۰۰۰ روپے کی زر ضمانت جمع کرانی ہوگی۔

۶۔ چیف کنٹرولر آف سٹورز کو حق حاصل ہے کہ بغیر وجہ بتائے تمام ٹنڈروں یا کسی ایک ٹنڈر کو مسترد کردیں

سی انور علی۔ پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف سٹورز
پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس۔ لاہور

IMF(L) 2491

بھارت کی مخالفت اور دھمکی کے باوجود سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا

مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال اور بھارت کے وحشیانہ مظالم پر ذوالفقار علی بھٹو کی تقریر

نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ بھارت کی مخالفت اور دھمکیوں کے باوجود مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال اور وہاں بھارت کے ظالمانہ اقدامات پر غور کرنے کے لئے گزشتہ رات سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس بلانے کی درخواست پاکستان نے کی تھی۔ اور بھارت نے دھمکی دی تھی کہ اگر کونسل نے کشمیر کی صورت حال پر جو بھارت کا اندرونی معاملہ ہے غور کیا تو وہ اجلاس میں شریک نہیں ہو گا۔ کونسل کی ایک گھنٹہ کے وقفہ کے ساتھ دو نشستیں ہوئیں۔ کونسل کا اجلاس شروع ہونے پر بھارتی وفد بھی موجود تھا جس کی قیادت وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ کر رہے تھے

وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ وہ وقت آ پہنچا ہے جو جنوب مشرقی ایشیا میں جنگ یا امن کے حق میں فیصلہ کن ثابت ہو گا۔ اور کشمیر کے سوال پر سلامتی کونسل کا بااثر ہونا یا نہ ہونا دنیا پر آشکار ہو جائے گا۔ مسٹر بھٹو نے مطالبہ کیا کہ کونسل کی ۲۰ ستمبر کی قرارداد کے اس حصہ پر عمل شروع کیا جائے جس میں کشمیر کے اصل اور بنیادی مسئلہ کو حل کرنے پر زور دیا گیا ہے آپ نے کہا فائر بندی پر ایک ماہ گزر چکا ہے اور کونسل نے اس حصہ پر عملدر آمد کے بارہ میں ابھی تک کچھ نہیں کیا ہے فائر بندی ابھی تک غیر مستحکم ہے

اور بھارت فائر بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کر کے اس سمجھوتے کی دھجیاں اڑا رہا ہے اس کی کوشش یہ ہے کہ فائر بندی غیر مستحکم رہے اور کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کی نوبت ہی نہ آئے۔ آپ نے بھارت کی طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ بالخصوص راجستھان میں وہ ایک بہت بڑے حملے کی تیاریاں کر رہا ہے آپ نے خبردار کیا کہ اگر بھارت نے راجستھان میں حملہ کیا تو پاکستانی فوجیں اس سیکٹر میں اور دوسرے سیکٹروں میں ہر ضروری قدم اٹھائیں گی۔

جب مسٹر بھٹو نے مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال اور وہاں بھارت کے وحشیانہ مظالم کا ذکر کیا تو بھارتی وزیر خارجہ سورن سنگھ نے اس پر اعتراض کیا اس پر مختصر سے وقفہ کے لئے اجلاس ملتوی ہو گیا۔ اردن فرانس اور امریکہ کے نمائندوں نے اس پر زور دیا کہ دونوں ملکوں کے وزراء خارجہ ہر وہ بات بیان کرنے کے مجاز ہیں جس سے مسئلہ زیر بحث کو سمجھنے اور اسے حل کرنے میں مدد ملے۔ اس پر بھارتی نمائندے اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے۔ جب اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو مسٹر بھٹو نے اپنی تقریر دوبارہ شروع کی اور مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ بھارت کے ایک ایک ظلم پر روشنی ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ اسی لئے بھارت کا نمائندہ غائب ہے۔ اگر بھارت نے ایسے وحشیانہ مظالم نہ ڈھائے ہوتے تو وہ آج اس طرح غیر حاضر نہ ہوتا۔

صفحہ ۵ سے آگے

حق ادا نسبت ادا کیا۔ کہ دشمن کو پشیمانی اور ساری دنیا کو حیرانی ہوئی اور اپنے بیگانے اس اعتراف پر مجبور ہوئے کہ یہ قوم جو ایمان بالغیب کی دولت سے مالا مال ہے اسے غیبی طاقتوں کی تائید بھی حاصل ہے۔ یہ قوم جو صحیح قیادت کی قدر شناس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بروقت صحیح قیادت کی دولت بھی بخشی ہے اور یہ قوم جو ایثار و قربانی کی بہترین روایات کی پاسدار رہی ہے۔ ایثار و قربانی کے عملی نمونے بھی پیش کر سکتی ہے۔ اور اس سے ٹکرانا آسان نہیں۔ اس کو للکارنا در اصل مرگ مفاجات کو آواز دینا ہے۔

ہم ۱۹۶۵ء کا یوم انقلاب منا رہے ہیں منانے کا حق رکھتے ہیں اس کے تقاضوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ہمارا طرز حیات۔ ہماری صحیح قیادت و سعادت، ہمارا جذبہ خودی ہی یوم انقلاب پر توفیق شکر و مسرت نہیں بخشتا بلکہ دنیا کا ہر منصف مزاج اہل نظر محسوس کر رہا ہے کہ پاکستانی قوم نے انقلاب کی حقیقی روح کو سمجھ لیا ہے اور انقلاب کے مسرت افروز نتائج کی حقدار یہی قوم ہے۔

"انقلاب زندہ باد" پاکستان پائندہ باد

(وقار انبالوی)

بھارتی وزیر داخلہ نے پنجابی صوبہ کا مطالبہ ماننے سے صاف انکار کر دیا

پنجابی صوبہ بن کر رہے گا دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی (سنت فتح سنگھ)

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر گلزاری لال نندا نے جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فائر بندی کے بعد سے پنجابی صوبہ کے بارہ میں ٹال مٹول سے کام لے رہے تھے۔ اب سکھوں کے اس مطالبہ کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے نئی دہلی کے اخبار "آرگنائزر" کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ پنجابی صوبے کے قیام کا نہ کوئی فیصلہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی وعدہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر رام کشن اور ان کے سکھوں کو پنجابی صوبہ کی مخالفت میں اس قدر صاف گوئی سے کام نہیں لینا چاہیئے تھا کہ جس سے سکھوں کے کان کھڑے ہو جاتے۔ اور انہیں شک گزرتا کہ حکومت ان کے اس مطالبہ کو پورا نہیں کرے گی یاد رہے پاکستان پر جارحانہ حملہ سے قبل ابھی گلزاری لال نندا نے پنجابی صوبہ کے مطالبہ پر ہمدردانہ غور کا وعدہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ مشرقی پنجاب کا کافی حصہ پنجابی صوبہ بنانے کے حق میں ہے اب انہوں نے اس مطالبہ کو یہ کہہ کر رد کر دیا ہے کہ مشرقی پنجاب کی آبادی کا ایک بڑا حصہ ایسے کسی صوبہ کے قیام کا مخالف ہے ادھر مشہور سکھ لیڈر سنت فتح سنگھ نے کہا ہے کہ پنجابی صوبہ بن کر رہے گا کوئی طاقت اب اس کے قیام کو روک نہیں سکتی۔

برآمد بڑھا کر زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کمانے کی کوشش کریں

برآمدی تاجروں کو وزیر تجارت جناب غلام فاروق کی تلقین

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ وزیر تجارت جناب غلام فاروق نے برآمدی تاجروں سے کہا ہے کہ وہ برآمد کو بڑھائیں اور ملک کے لئے زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کمانے کی کوشش کریں۔ وزیر تجارت برآمدی تاجروں کے دو روزہ کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ سے بہت سے مسئلے پیدا ہو گئے ہیں۔ ان مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کمائیں۔ اسی لئے حکومت برآمدی تاجروں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دے رہی ہے۔ حالیہ جنگ میں تاجر پیشہ لوگوں نے جس شاندار کردار کا مظاہرہ کیا وزیر تجارت نے اس کی تعریف کی اور توقع ظاہر کی کہ تاجر نہ صرف ملکی ضرورت کو پورا کریں گے بلکہ برآمد کو بھی زیادہ سے زیادہ ترقی دیں گے۔

سرینگر کے ہوائی اڈہ پر کشمیری محبانِ وطن اور بھارتی پولیس میں تصادم

کشمیر واپس پہنچنے پر میر قاسم کے خلاف زبردست مظاہرہ۔ "غدار کی سزا موت" کے نعرے

مظفر آباد ۲۶ اکتوبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ کل سرینگر کے ہوائی اڈہ پر کشمیری محبان وطن اور بھارتی پولیس میں زبردست تصادم ہوا۔ محبان وطن ہوائی اڈہ پر مقبوضہ کشمیر کے وزیر میر قاسم کے نیویارک سے سرینگر واپس پہنچنے پر مظاہرہ کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ میر قاسم نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھارت کی نمائندگی کی تھی۔ اگرچہ پہرے کا بہت سخت انتظام تھا پھر بھی محبان وطن نے ہوائی اڈہ پہنچ کر زبردست مظاہرہ کیا وہ یہ نعرے لگا رہے تھے کہ "غدار کی سزا موت ہے" "ہندوستانیو کشمیر خالی کر دو" پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس استعمال کی اور پھر لاٹھی چارج بھی کیا جس سے گیارہ مظاہرین شدید زخمی ہو گئے ان میں سے سات کی حالت نازک ہے پولیس نے بہت سے مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ صدائے کشمیر ریڈیو کی کے مطابق بھارتی پولیس نے گزشتہ گھنٹوں میں مقبوضہ کشمیر کے مختلف میں ۱۲۸ مظاہرین کو گرفتار کیا